مولانا رضاء الحق ۔ مدرس دارالعلوم زکریا ۔ جوہانسبرگ

رثاء فضیلۃ الشیخ مولانا عبدالحقؒ

فُجِعتُ کئیبًا ولکن بمن
میں غمزدہ ہو کر رہ گیا کیا آپ جانتے ہیں کس پر؟
بشیخ نبیل وشمس الزمن
ایک بلند پایہ شیخ اور زمانے کے سورج کی وفات پر

وبدر منیر وبحرٍ کبیر
چودھویں کے روشن چاند اور علم کے سمندر پر نیک محقق
وحبرٍ خبیرٍ زعیم اللسن
عالم دریائے فصاحت کے شناوروں کے پیشوا پر رو دیا

فخلق کریم و فیض عمیم
ان کے اخلاق کریمانہ اور فیض عام پر
وعلم فخیم جمیل البدن
اور عظیم علم کے ساتھ حسن و جمال کے پیکر پر

وغاب الذکاء فھذا البلاء
علم کا سورج غروب ہوا اور یہ مصیبت ہمارے لئے
لربی قضاء أشد المحن
سخت تکلیف دہ و محنت کا باعث بنی مگر رب عظیم کی طرف سے مقدر تھی

وفاق الزمان بعلم و حلم
وہ اہل زمانہ سے علم اور حلم ہمت و عظمت
وعزم وعظم و ھدی حسن
اخلاق حسنہ میں ممتاز و فائق تھے

ھمام فقیہ و شیخ کریم
وہ سردار فقیہ اور شرافت والے شیخ تھے
ففی روضۃ الجنۃ قد دُفن
پس جنت کے باغیچے میں دفنا دیے گئے

فتبلیغ دین و تدریس علم
دین کی تبلیغ اور علم کی تدریس ان کا مشن تھا
اضاء الفتام أنار المدن
انہوں نے اندھیروں کو روشن اور شہروں کو روشن کیا

وبث العلوم انار النجوم
انہوں نے علوم کو پھیلایا ستاروں کو چمکایا
وافنی الحیات علی ذا المنون
اور اپنی حیات مستعار کو اسی راہ میں خرچ کیا

خضوعا وعلامۃ فی البرایا
وہ متواضع اور مخلوق میں علامہ تھے
فواللہ کان بذاک قمن
بخدا وہ اس صفت کے لائق اور مستحق تھے

شکورا علی أنعم کل حینٍ
وہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شاکر تھے
مطیعًا لھدی نبی السنن
سنتوں والے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے پابند تھے

توبّٰی بدیوبند کہف البرایا   رضیع اللبان بذاک اللبن
انہوں نے دیوبند میں جو سب لوگوں کی پناہ گاہ ہے   تربیت پائی تھی دیوبند کے سینے سے انہوں نے دودھ پیا تھا

حبیب القلوب طبیب العیوب   مزیل الریوب وجید ضنن
دلوں کے محبوب عیبوں کے طبیب ۔ شکوک وشبہات کو کافور کرنے والے خوش شغل اور بہادر تھے

ودافع عن حصن دین متین   ففی قبرہ ضیغم مستکن
انہوں نے دین کے قلعے کا دفاع کیا   اب وہ اپنی قبر میں شیر کی طرح سکونت پذیر ہیں

وحازا لمکارم من کل نوعٍ   فعلم وسیع وتقویٰ زکن
انہوں نے ہر قسم کے کمالات کو اپنے دامن میں سمیٹ لیا تھا   ان کا علم وسیع اور تقوٰی معروف تھا

بأقلیمنا کان سدًّا منیعا   لیاجوج شرٍّ بنا مقترن
مرحوم ہمارے صوبہ میں شر و فساد کے   ان یاجوج کے لئے جو ہمارے در پے ہیں محکم دیوار تھے

وعبد مضاف الی الحق حقًّا   فاظہر حق الورٰی فی العلن
یہ بالکل درست ہے کہ یہ عبد حق کی طرف منسوب ہے   اسی لئے تو لوگوں کے حقوق کی آواز "اسمبلی" میں بلند کی

وشیخ الحدیث وفرد فرید   لا فواج ضیرٍ وجہل زبن
وہ شیخ الحدیث اور یگانہ موتی تھے   جہل اور دین کو ضرر پہنچانے والی افواج کو دفع کرکے شکست دی

وبیّن دومًا لطیف النکاتِ   وودّعنا فی بکاءٍ مُعِنّ
وہ ہمیشہ لطیف اور باریک نکات بیان فرماتے تھے   انہوں نے پُر مشقت گریہ میں ہمیں چھوڑا

عَضَضْتُ الانامل لیلا نہارا   وفاتک وعظ لانسٍ وجنّ
آپ کی وفات پر دن رات میں نے ازراہ افسوس انگلیاں کاٹیں   آپ کی وفات انس و جن سب کے لئے وعظ و عبرت ہے

فللحق عبدٌ وللدین جُندٌ   وللقلب بردٌ فخار الوطن
پس وہ حق کے بندے اور دین کا لشکر   اور دل کی ٹھنڈک اور وطن کے لئے قابل فخر تھے

وللعلم شمس وللحلم نقش   وللسلم رقش أزاحَ الجُبن
وہ علم کا آفتاب اور صبر کی زینت   اور شریعت کی سجاوٹ تھے اور بزدلی کو کافور کر دیا

ازال أباطیل کل غویٍّ   وألقیٰ أغالیطہم فی الدمن
انہوں نے ہر گمراہ کی بکواس کو مٹایا   اور ان کے مغالطات اور شبہات کو کوڑا خانے میں ڈالا

وجلّی القلوب بشرح الحدیث وذکر نکات غوالی الثمن
انہوں نے دلوں کو حدیث کی تشریح اور بیش بہا نکات کے بیان سے جلا بخشی

وروّجت فضلاً وعلماً عمیقاً وحبرت أرضا عقیق الیمن
آپ نے فضل و کمال اور گہرے علم کو رواج دیا اور آپ نے زمین کو اے یمن کے عقیق مزین فرمایا

وقد کنت شمساً تضیئ الزمان و لیثا ملاذا لدرء الفتن
آپ یقیناً زمانے کو روشن کرنے والے سورج تھے اور فتنوں کے دفاع کے لئے بہادر اور شیر اور سردار تھے

وصلت الی ذروۃ کل فنّ برعت قدیرا علی کل فن
آپ ہر علم کی چوٹی پر پہنچے ہوئے تھے آپ ہم عصروں پر فائق اور ہر فن کے حل پر قادر تھے

فیا ربّ ادخلہ دار السلام و انزل علیہ سجال المنن
پس اے رب ان کو دارالسلام میں داخل فرما اور ان پر انعامات کا بڑا ڈول نازل فرما

و ادعو الکریم سؤلا خضوعاً
پس رب کریم سے عاجزانہ دعا کرتا ہوں
بکرم مثواہ وسط الورن
کہ جنت میں ان کا ٹھکانہ بہتر اور عمدہ کرے

بقیہ - اسلام امریکہ اور ---

ایک اور فلسطینی ہارورڈ یونیورسٹی امریکہ کے استاذ ڈاکٹر وحید خالدی نے کہا کہ یہ بڑا خطرناک حادثہ ہوگا ۱۹۴۸ء اور ۱۹۶۸ء کے حادثات کی طرح بلکہ اس سے بھی زیادہ اس کو اہمیت نہ دینا اور اس پر خاموش رہنا صحیح نہیں ہوگا۔

روس کے پندرہ لاکھ یہودیوں کے اسرائیل کے اندر آبادکاری کے منصوبہ کا اثر اسحاق شامیر کے حق میں ظاہر ہوا۔ کہ وہ ۷ دوسری چھوٹی چھوٹی انتہائی متعصب پارٹیوں سے مل کر نئی حکومت تشکیل دینے میں کامیاب ہوگئے۔ اس طرح پچھلے تین مہینوں سے جاری اسرائیل کا سیاسی بحران بظاہر ختم ہوگیا۔ نئی حکومت نے فلسطینیوں کے بارے میں مزید سخت رویہ اپنانے کا اعلان کیا ہے۔ اور صلح کے تمام امکانات رد کر دیے ہیں لیکن یہ حکومت اپنے داخلی تضادات کے ساتھ کب تک باقی رہے گی کچھ کہا نہیں جا سکتا۔ کیونکہ جس نشست میں نئی حکومت کے متفقہ پروگرام پر دستخط کئے گئے۔ اسرائیلی ریڈیو کے ایک تبصرہ نگار نے اسے "پاگل خانہ" سے تشبیہ دی ہے۔ اور اسرائیلی اخبارات نئی حکومت کے سخت مؤقف کو اسرائیل کے لئے نامناسب اور اس قوم کے لئے دھماکہ خیز قرار دے رہے ہیں۔